دار الافتاء والقضاء — الجامعة البنورية العالمية

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

email: darulifta@gmail.com | web: www.onlinefatawa.com | ph: +92 21 32570077 | fax: +92 21 32564586

Name	: Umer Siddique	Serial No	: 28245	Regular
Address	:	Date	: 3/26/2016	
Subject	: Jaiz Najaiz	Contact No :		
Writer	: راحی سلیمان	Email	:	

Assalamualaikum, Mufti Sahib mera ek sawal hai k shadi biyah me jo Envelop/Gift diye jate hai jo aksar khushi se diye jate hai aksar majbori me kyun k liye hai ab dene bhi parey gey or kam diye the me ziada doga. Aise mamlat me shariyat ka kya huqum hai.

ترجمہ سوال :

شادی بیاہ میں جو لفافے اور تحائف دیئے جاتے ہیں جو کبھی خوشی اور کبھی مجبوری سے دیئے جاتے ہیں، کیونکہ یہ تحائف اب لیے ہیں اور دینے بھی پڑیں گے اور کم دیے تھے تو میں زیادہ دوں گا، تو ایسے معاملات میں شریعت کا کیا حکم ہے؟

الجواب حامداً ومصلیاً

شادی بیاہ کے موقع پر رشتہ داروں کی طرف سے دولہا اور دلہن کو جو چیزیں دی جاتی ہیں محض ایک معاشرتی رسم ہے جس سے حتی الامکان اجتناب چاہئے تاہم پابندیٔ رسم کیے بغیر اس لین دین سے اگر دوسرے کی خوشی وغیرہ معاونت وہمدردی مقصود ہو اور بطور ہدیہ اور گفٹ دی جائے تو اسکے لینے دینے میں شرعاً بھی حرج نہیں بلکہ باعث ثواب ہے۔

کما فی السنن الترمذی : عن عائشۃ رضی اللہ عنہا ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم کان یقبل الھدیۃ ویثیب علیہا۔ (ج ۲/ ۱۴)۔

وفی الشامیۃ : قلت العرف فی بلادنا مشترک نعم فی بعض القری یعدونہ قرضاً حتی انھم فی کل ولیمۃ یحضرون الخطیب یکتب لھم مایھدی فاذا جعل المھدی ولیمۃ یراجع المھدی الدفتر فیھدی الاول الی الثانی مثل ما اھدی الیہ (ج ۵/ ۶۹۶) ــــــــ واللہ اعلم بالصواب

کتبہ راحی علی عفی عنہ ولوالدیہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ سائٹ کراچی ۱۶
۱۴۳۷/۷/۱۹ھ

الجواب صحیح
بندہ نادر جان عفا اللہ عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۲۰

دار الافتاء ۲۸۲۴۵

رئیس دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

2/4/16